محکمہ سماجی بہبود خیبر پختونخوا

پریس ریلیز----

محکمہ سماجی بہبود خیبر پختونخوانے قبائلی عوام کی بہتری اور پشاور: قبائلی اضلاع کے خیبرپختونخوا میں انضمام کے بعد خصوصاً بے سہار ا لوگوں کے مدد کیلئے اقدامات شروع کیں ہیں۔ادارے نے تمام قبائلی اضلاع میں دفاتر قائم کردی ہیں جو سماجی بہبودکے منصوبوں اور سرگرمیوں کی نگرانی سمیت غریب عوام کی خدمت کیلئے ہر ممکن کوشش کرتاہے۔

محکمہ سماجی بہود کے مطابق قبائلی خواتین کی بہتر معاشی مستقبل کیلئے تمام قبائلی اضلاع میں ہنر کے مراکز قائم کی ہیں جہاں پر خواتین کو مفت ہنر سکھائیں جاتے ہیں جس میں بیوٹیشن، ٹیلرنگ، ڈیزائنگ، کوکنگ وغیرہ خواتین اساتذہ کے نگرانی میں سکھائیں جاتے ہیں۔اب تک تما م ضم اضلاع میں خواتین کو ہنر مند بنانے کیلئے قائم مراکز میں 1250خوااتین کو سلائی کڑھائی اور بیوٹیشن کا ہنر سکھایا گیا ہے۔اسی طرح خصوصی یا باہمی معذور افراد میں 611ویل چیئرز، 99 ٹرائی سائیکلز، 30 بیساکھی،112واش روم چیئراور 30 ک افراد و واکر سٹینڈ تقسیم کردئیے گئے ہیں۔ادرے کے جانب سے ضم اضلاع کے خواتین کو معاشی طورپر مستحکم بنانے کے لئے 904خواتین میں سلائی مشین بھی مہیا کیں گئے جس سے وہ باسانی اپنے گھروں میں کمارہے ہیں۔

ادارے کے جانب سے تمام قبائلی اضلاع میں جنڈر ڈسک قائم کئے ہیں جو خواتین کو درپیش مسائل کے حل اور ان کو روزگار کے فراہمی میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ تمام اضلاع میں خواتین سوشل آرگنائزرز خواتین میں آگاہی پیدا کرنے اور ان کے مسائل کے حل کیلئے کام کررہے ہیں۔اس کے علاوہ ضم اضلاع میں محکمہ سماجی بہبود کے دیگر منصوبوں کے تحت عوام کو سہولیات مہیا کررہے ہیں جس کے تحت سماجی برائیوں کے خاتمہ،خصوصی اور ایسے افراد کی بحالی جو معاشرتی مسائل کے شکارہوں مددفراہم کیا جاتاہے۔ ان منصوبوں کا بنیادی مقصد لوگوں کے تکالیف کا خاتمہ اور معاشرے میں مثبت تبدیلی سے غربت کے شرح میں کمی لانا ہے۔ادارے کے طرف سے یہ خدمات معاشرے میں موجود اُن افراد کے لئے ہیں جو اپنے بنیادی حقوق سے محروم ہوں ان میں خواتین، خصوصی افراد، بزرگ شہری،بیوائیں،یتیم اور بچے شامل ہیں۔